بسم اللہ الرحمن الرحیم

زمین ساکن ہے یا متحرک؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا زمین ساکن ہے؟

جواب

زمین ساکن ہے اور اس کا ساکن ہونا محض اللہ تعالیٰ کی قدرت واختیار سے ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا﴾ ترجمہ کنزالعرفان: "بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کو روکے ہوئے ہے کہ حرکت نہ کریں۔" (القرآن الکریم، پارہ 22، سورۃ سورۃ الفاطر، آیت 41)

امام اہلِ سنَّت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: قرآن وحدیث کی روشنی میں زمین کے ساکن ہونے کے دلائل ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "﴿وَ تَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ﴾ (ترجمہ:) "تو آفتاب کو دیکھے گا جب طلوع کرتا ہے ان کے غار سے دہنی طرف مائل ہوتا ہے اور جب ڈوبتا ہے ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ غار کے کھلے میدان میں ہیں، یہ قدرتِ الٰہی کی نشانیوں سے ہیں۔"

یونہی صدہا احادیث ارشاد سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خصوصاً حدیث صحیح بخاری ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ: قال النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ لابی ذرحین غربت الشمس اتدری این تذھب قلت اللہ ورسولہ اعلم قال فانھا تذھب حتی تسجد تحت العرش فتستأذن فیؤذن لھا ویوشک ان تسجد فلا یقبل منھا وتستأذن فلا یؤذن لھا یقال لھا ارجعی من حیث جئت فتطلع من مغربھا فذلک قولہ تعالٰی و الشمس تجری لمستقر لھا ذٰلک تقدیر العزیز العلیم۔ ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا، جب کہ سورج غروب ہوچکا تھا، کیا تم جانتے ہو کہ سورج کہاں جاتا ہے؟ حضرت ابوذر کہتے ہیں: میں نے عرض کی کہ اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جاتا ہے، تاکہ عرش کے نیچے سجدہ کرے۔ چنانچہ وہ اجازت طلب کرتا ہے، تو اس کو اجازت دے دی جاتی ہے، قریب ہے کہ وہ سجدہ کرے، وہ سجدہ اس کی طرف سے قبول نہ کیا جائے اور وہ اجازت طلب کرے، تو اس کو سجدہ کرنے کی اجازت نہ دی جائے اور اسے کہا جائے کہ تو لوٹ جہاں سے آیا ہے، پھر وہ مغرب سے طلوع ہوگا۔ یہی معنی ہے اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراو کے لیے، یہ حکم ہے زبردست علم والے کا۔

یونہی ہزارہا آثارِ صحابہ عظام و تابعین کرام و اجماعِ امت جن سب میں ذکر ہے کہ آفتاب طلوع و غروب کرتا ہے آفتاب کو وسطِ سماء سے زوال ہوتا ہے آفتاب کی طرح روشن دلائل ہیں کہ زمین ساکن محض ہے بدیہی ہے اور خود مخالفین کو تسلیم کہ طلوع و غروب و زوال نہیں، مگر حرکت یومیہ سے، توجس کے یہ احوال ہیں حرکت یومیہ اسی کی حرکت ہے، تو قرآن عظیم و احادیث متواترہ و اجماعِ امت سے ثابت کہ حرکت یومیہ حرکت شمس ہے، نہ کہ حرکتِ زمین، لیکن اگر زمین حرکتِ محور کرتی، تو حرکت یومیہ اسی کی حرکت ہوتی، جیسا کہ مزعوم مخالفین ہے، تو روشن ہوا کہ زعم سائنس باطل و مردود ہے، پھر شمس کی حرکت یومیہ جس سے طلوع و غروب و زوال ہے، نہ ہوگی، مگر یوں کہ وہ گرد زمین دورہ کرتا ہے، تو قرآن و حدیث و اجماع سے ثابت ہوا کہ آفتاب حولِ ارض دائرہ ہے، لاجرم زمین مدار شمس کے جوف میں ہے، تو ناممکن ہے کہ زمین گردِ شمس دورہ کرے اور آفتاب مدارِ زمین کے جوف میں ہو، تو بحمد اللہ تعالیٰ آیاتِ متکاثرہ و احادیث متواترہ و اجماع امت طاہرہ سے واضح ہوا کہ زمین کی حرکت محوری و مداری دونوں باطل ہیں، واللہ الحمد، زیادہ سے زیادہ مخالف یہاں یہ کہہ سکتا ہے کہ غروب تو حقیقۃً شمس کے لیے ہے کہ وہ غیبت ہے اور آفتاب ہی اس حرکت زمین کے باعث نگاہ سے غائب ہوتا ہے اور زوال حقیقۃً زمین کے لیے ہے کہ یہ ہٹتی ہے نہ کہ آفتاب اور طلوع حقیقۃً کسی کے لیے نہیں کہ طلوع صعود اور اوپر چڑھنا ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 27، صفحہ 221، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

نوٹ: اس موضوع پر تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے امام اہلسنت، سیدی اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "فوز زمین در رد حرکت زمین" کا مطالعہ بے حد مفید رہے گا، جس میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن و احادیث کی روشنی میں زمین کے ساکن ہونے پر تقریباً ایک سو پانچ دلائل ذکر کیے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-067

تاریخ اجراء: 05 ربیع الآخر 1447ھ / 18 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net